دستور

خاورئی فلاحی کمیٹی

متحدہ عرب امارات

ترمیم شدہ اشاعت مئی 2025ء

بسم الله الرحمن الرحيم

دستور

خاورئی فلاحی کمیٹی

متحدہ عرب امارات

ترمیم شدہ اشاعت ستمبر2025ء

توجہ مبذول فرمائیے

پاکستان کے نافذ العمل کاپی رائٹ آرڈیننس 1962، جو دراصل 1914 کے برطانوی قانون کی بنیاد پر مرتب کیا گیا ہے، کی رو سے اس دستور کے جملہ حقوق کلیتاً محفوظ و محرز ہیں۔ لہٰذا اس دستور کے کسی بھی جزو، اقتباس یا متن کی بلا اجازت نقل، اشاعت یا ترسیل ایک قابلِ تعزیر جرم تصور ہوگی، اور اس کے مرتکب کے خلاف حسبِ ضابطہ قانونی چارہ جوئی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

ازراہِ کرم اس امر کو پیشِ نظر رکھا جائے۔ شکریہ۔

Kindly take due notice.

Pursuant to the provisions of the Pakistan Copyright Ordinance, 1962 promulgated on the basis of the British Copyright Act of 1914 all rights pertaining to this Constitution are fully reserved and legally protected. Any unauthorized reproduction, duplication, dissemination, or transmission of any portion, excerpt, or content thereof shall constitute a punishable offense under applicable law, and may result in formal legal proceedings being initiated against the infringing party.

Your strict compliance in this regard is earnestly requested. Thank you.

فہرست

تعارف	5
منشور	6
سرپرست اعلی	7
نگران اور صدر	8
عہدے داران اور ارکان	9
ذمہ داریاں	11
قوائد و ضوابط	13
فنڈز	15
پابندیاں	19
دستور	21

جُزاوّل : تعارف

خاورئ فلاحی کمیٹی، متحدہ عرب امارات، کا قیام ماہِ دسمبر 2016 میں عمل میں لایا گیا۔ اس معزز ادارے کے قیام کا بنیادی مقصد متحدہ عرب امارات میں مقیم گاؤں خاورئ اور اس کے نواحی و مضافاتی علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو درپیش تنوع سماجی، معاشی اور انتظامی نوعیت کے مسائل کی بروقت، موثر اور پیشہ ورانہ انداز میں نشاندہی اور ان کے حل کی تدبیر کرنا ہے۔

کمیٹی کی قیادت ایسے مخلص اور خدمت گزار افراد پر مشتمل ہے جو دیارِ غیر میں مقیم اپنے ہم وطنوں کی فلاح و بہبود کے لیے جذبۂ ایثار سے سرشار ہیں۔ یہ قیادت نہ صرف مسائل کے فوری ادراک اور ان کے سدِّباب کے لیے پُرعزم ہے بلکہ ایک منظم اور مربوط حکمتِ عملی کے تحت ان کے پائیدار حل کو یقینی بنانے کے لیے بھی کوشاں رہتی ہے۔

مزید برآں، خاورئ فلاحی کمیٹی، متحدہ عرب امارات، اس دستور میں مذکورہ ذیل ابواب، دفعات اور شِقوں کی روشنی میں اپنی تمام تر خدمات اور سرگرمیوں کی انجام دہی کی پابند ہوگی۔ براہِ کرم ملاحظہ فرمائیں۔

جُزدوم : منشور

متحدہ عرب امارات میں مقیم گاؤں خاورئی اور اس کے نواحی و مضافاتی علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو بعض اوقات ایسے نہایت سنجیدہ اور ہنگامی نوعیت کے مسائل درپیش ہو سکتے ہیں جن کا فوری اور مؤثر حل انفرادی سطح پر ممکن نہیں رہتا۔ بسا اوقات ایسی ناگہانی و اضطراری کیفیات بھی رونما ہو جاتی ہیں جن میں متاثرہ فرد کو فوری مالی اعانت، اہلِ خانہ یا متعلقین کی بروقت رسائی، اور دیگر ناگزیر انتظامات کی اشد ضرورت پیش آتی ہے، ایسے انتظامات جن کا بارِ گراں نہ تو ایک فرد اور نہ ہی چند افراد بآسانی اٹھا سکتے ہیں۔

اسی بنیادی تصور اور فلاحی جذبے کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اس کمیٹی کی تشکیل ایک منظم، مربوط اور باقاعدہ طریقۂ کار کے تحت عمل میں لائی گئی ہے، تاکہ اس میں ایسے جامع و مؤثر انتظامی و امدادی پہلو شامل کیے جا سکیں جو متحدہ عرب امارات میں مقیم ہمارے ہم وطنوں کی ہمہ جہت نگہداشت اور ان کے مسائل کے بروقت اور مستحکم حل کو یقینی بنا سکیں۔

کمیٹی کا اساسی منشور تین نہایت اہم اور حساس پہلوؤں پر مرتکز ہے: اوّل، کسی رکن کو دل کا دورہ لاحق ہونا؛ دوم، کسی رکن کا انتقال؛ اور سوم، کسی رکن کو اپینڈکس (Appendix) سے متعلق طبی عارضہ درپیش ہونا۔ مذکورہ امور کی تفصیلی وضاحت اور ان سے متعلق طریقۂ کار، جُزہشتم کے متعلقہ آرٹیکلز اور شِقوں میں نہایت وضاحت کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔

جُزسوم : سرپرستِ اعلیٰ

آرٹیکل 1۔ گاؤں خاورئی کے معزز مشرانِ کرام اور بزرگ حضرات، جو متحدہ عرب امارات میں مقیم ہیں، کو کمیٹی کے منصبِ سرپرستِ اعلیٰ سے سرفراز کیا جاتا ہے۔ مذکورہ سرپرستان اس امر کے پابند ہوں گے کہ وہ کمیٹی کی صدارت کے لیے، جُزچہارم میں مذکور قائدانہ اُصول و ضوابط کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے، کمیٹی کے اراکین میں سے موزوں و اہل نمائندگان کا انتخاب عمل میں لائیں۔

آرٹیکل 2۔ کمیٹی کے ہر اجلاس میں سرپرستِ اعلیٰ اپنے فیصلوں کا تعین باہمی مشاورت، تدبر اور اجتماعی بصیرت کے تحت کریں گے، اور اراکینِ کمیٹی کے لیے مفید، موثر اور قابلِ عمل پالیسیوں، طریقہ ہائے کار اور اقدامات پر سنجیدگی سے غور و خوض کریں گے۔

آرٹیکل 3۔ سرپرستِ اعلیٰ کے تحت صادر ہونے والا ہر فیصلہ اس وقت تک حتمی اور قابلِ نفاذ نہ ہوگا جب تک کہ سرپرستِ اعلیٰ کی مجلس میں شامل جملہ اراکین کی متفقہ تائید حاصل نہ ہو؛ بصورتِ دیگر، کم از کم نصف سے زائد اراکین کی متفقہ رائے کو فیصلہ کن اور قابلِ قبول تصور کیا جائے گا۔

آرٹیکل 4 (ترمیم شدہ)۔ سرپرستِ اعلیٰ کو یہ کامل اختیار اور ذمہ داری حاصل ہوگی کہ وہ کمیٹی کے صدر اور نائب صدر کے تقرر کے 1065 دن مکمل ہونے پر، منصبِ صدارت کو از سرِ نو منسوخ کرتے ہوئے ایک نگران نظامِ صدارت نافذ کریں، تاکہ انتظامی تسلسل اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

آرٹیکل 5۔ سرپرستِ اعلیٰ نگران نظامِ صدارت کو زیادہ سے زیادہ تیس (30) ایام تک برقرار رکھ سکیں گے، اور اس مدت کے اندر اندر وہ جُزچہارم کے آرٹیکل 1 و 2 کی متعلقہ شِقوں کے مطابق نئے صدر اور نائب صدر کے تقرر کے پابند ہوں گے۔

آرٹیکل 6۔ سرپرستِ اعلیٰ کو یہ بھی مکمل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جُزچہارم کے آرٹیکل 1 و 2 میں مذکورہ ضوابط کی روشنی میں، سابقہ صدر و نائب صدر کو بحال کریں یا حسبِ ضرورت نئے صدر اور نائب صدر کا تقرر عمل میں لائیں۔

جُزچہارم : نگران و صدر

آرٹیکل 1 : صدر و نائب صدر کا انتخاب

شق نمبر 1۔ صدرِ کمیٹی اور نائب صدر کے انتخاب کو سرپرستِ اعلیٰ کی اوّلین ترجیحات میں شاملِ شمار کیا گیا ہے۔

سرپرستِ اعلیٰ اس امر کے لیے یا تو باہمی مشاورت و اتفاقِ رائے کا طریق اختیار کریں گے یا باضابطہ انتخابی عمل (الیکشن) کے ذریعے موزوں و اہل امیدواران کا تقرر عمل میں لائیں گے۔

شق نمبر 2۔ اگر سرپرستِ اعلیٰ کے فیصلہ کے مطابق منتخب شدہ صدر یا نائب صدر کے تقرر پر کمیٹی کے اراکین کی نصف سے زائد اکثریت جانب سے اعتراضات وارد کیے جائیں، تو ایسی صورت میں سرپرستِ اعلیٰ پر لازم ہوگا کہ وہ انتخابی طریقۂ کار کو اختیار کرتے ہوئے اراکینِ کمیٹی کی رائے کے مطابق صدر و نائب صدر کا تقرر یقینی بنائیں۔

شق نمبر 3 (ترمیم شدہ)۔ صدر و نائب صدر کے منتخب ہوجانے کے بعد ان کی مدتِ صدارت زیادہ سے زیادہ ایک ہزار پینسٹھ (1065) ایام پر مشتمل ہوگی۔ مذکورہ مدت کے اختتام پر تیس (30) دن کے اندر اندر نگران نظامِ صدارت کے قیام کے ذریعے کمیٹی کی صدارت کو ازسرِ نو تشکیل دینا لازم ہوگا، جیسا کہ جُزدوم کے متعلقہ آرٹیکل میں مذکور ہے۔

آرٹیکل 2 : نگران نظامِ صدارت

شق نمبر 1 (ترمیم شدہ)۔ نگران نظامِ صدارت کی تشکیل سرپرستِ اعلیٰ کی ذمہ داری ہوگی، جو منتخب صدارت کی مدت (1065 ایام) کے اختتام کے بعد باہمی مشاورت اور اجتماعی بصیرت کے تحت عمل میں لائی جائے گی۔

شق نمبر 2۔ نگران نظامِ صدارت زیادہ سے زیادہ تیس (30) دن کی مدت تک برقرار رہے گا، اور اس مدت کے اندر اندر دستور میں مذکورہ طریقۂ کار کے مطابق نئی منتخب صدارت کا قیام عمل میں لانا لازمی ہوگا۔

شق نمبر 3۔ نگران نظامِ صدارت، مذکورہ مخصوص ذمہ داریوں کے علاوہ، صدر و نائب صدر کے جملہ اختیارات، فرائض اور انتظامی ذمہ داریوں کی مکمل طور پر پابند اور مجاز ہوگی۔

شق نمبر 4۔ نگران نظامِ صدارت سرپرستِ اعلیٰ خود بھی سنبھال سکتے ہیں، یا بصورتِ دیگر کمیٹی کے اراکین میں سے کسی اہل فرد یا افراد کو، سرپرستِ اعلیٰ کے متفقہ فیصلے کے تحت، اس منصب پر فائز کیا جا سکتا ہے۔

جُزِ پنجم: عہدے داران

آرٹیکل 1: صدر و نائب صدر کے اختیارات و فرائض

شق نمبر 1۔ صدرِ کمیٹی کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی عہدے دار کو معقول، مدلل اور ٹھوس وجوہات کی بنیاد پر، کسی بھی وقت معزول کر کے اس کے منصب پر کسی دوسرے اہل رکن کو فائز کر سکے؛ تاہم اس اختیار کے غیر محتاط، غیر ضروری یا من مانی استعمال سے اجتناب برتنا اس پر لازم ہوگا۔

شق نمبر 2۔ صدر کسی بھی عہدے دار کی تقرری کے بعد پندرہ (15) یوم سے قبل اسے معزول کرنے کا مجاز نہ ہوگا، اور معزولی کی صورت میں صدر پر لازم ہوگا کہ وہ متعلقہ عہدے دار کے خلاف کم از کم دو معقول، قابلِ قبول اور قابلِ استناد وجوہات پیش کرے۔

شق نمبر 3۔ صدرِ کمیٹی کو نائب صدر کو معزول کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہ ہوگا۔

شق نمبر 4۔ نائب صدر، صدر کی متحدہ عرب امارات میں عدم موجودگی کی صورت میں، صدر کے جملہ انتظامی اختیارات کا حامل ہوگا؛ تاہم کسی بھی عہدے دار کو معزول کرنے کا اختیار اسے حاصل نہ ہوگا۔ البتہ وہ کسی عہدے دار کی معطلی یا

برخاستگی سے متعلق اپنے معقول جوازات سرپرستِ اعلیٰ کی خدمت میں پیش کرنے کا مجاز ہوگا، اور اس ضمن میں سرپرستِ اعلیٰ کے صادر کردہ فیصلے، خواہ وہ معطلی کے حق میں ہو یا اس کے برعکس، کو قبول کرنا اس پر لازم ہوگا۔

شق نمبر5۔ صدر و نائب صدر دونوں اس امر کے پابند ہوں گے کہ وہ کمیٹی کے جملہ عہدے داران سے باقاعدہ رپورٹس، موجودہ صورتِ حال اور انتظامی پیش رفت سے مکمل آگاہی حاصل کریں، اور حسبِ ضرورت انہیں مناسب ہدایات، احکامات اور رہنمائی فراہم کریں۔

شق نمبر6۔ اگر صدر اپنی مقررہ مدت کی تکمیل سے قبل مستعفی ہو جائے، تو نائب صدر کو بلا تاخیر منصبِ صدارت سنبھالنے کا مکمل اختیار حاصل ہوگا، اور وہ اس منصب پر اس وقت تک فائز رہے گا جب تک موجودہ کابینہ اپنی آئینی مدت پوری نہ کر لے۔

آرٹیکل2 : شعبۂ مالیات (فائنانس ٹیم)

شق نمبر1۔ شعبۂ مالیات فنڈز کی وصولی، جمع آوری، ان کے محفوظ و منظم اندراج، اور ہر قسم کے مالی معاملات، بشمول آمد و خرچ، لین دین اور حسابات، کا مکمل، شفاف اور مستند ریکارڈ مرتب کرنے کا پابند ہوگا۔

شق نمبر2۔ شعبۂ مالیات ہر ماہ کی پندرہ (15) تاریخ تک اپنی مفصل مالیاتی رپورٹ کمیٹی کے روبرو پیش کرنے کا پابند ہوگا، جس میں دستیاب فنڈز، مصارف، اور موصولہ رقوم کی جامع تفصیلات واضح اور مرتب انداز میں درج ہوں گی۔

آرٹیکل3 : جنرل سیکریٹریز

شق نمبر1۔ جنرل سیکریٹریز اس امر کے پابند ہوں گے کہ وہ کمیٹی کے صدر و نائب صدر تک بروقت پیغامات، اطلاعات اور مراسلت کی مؤثر ترسیل کو یقینی بنائیں، اور صدر و نائب صدر کے صادر کردہ احکامات کی بلا تاخیر تعمیل کو ممکن بنائیں۔

شق نمبر 2۔ جنرل سیکریٹریز کمیٹی کے اراکین کو درپیش مسائل و معاملات کو صدر و نائب صدر تک مکمل دیانت داری اور بروقت رسائی فراہم کرنے کے ذمہ دار ہوں گے، اور ان مسائل کے حل کے ضمن میں دستور میں مذکورہ جزوں، آرٹیکلز اور شقوں کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنانے اور اراکین کو اس حوالے سے مطمئن کرنے کے پابند رہیں گے۔

آرٹیکل 4 : میڈیا ٹیم

شق نمبر 1۔ میڈیا ٹیم اس امر کی پابند ہوگی کہ وہ متحدہ عرب امارات میں مقیم کمیٹی اراکین سے متعلق تمام اہم اطلاعات، واقعات اور کسی بھی ناگہانی یا ہنگامی صورتِ حال کی بروقت نشاندہی کرتے ہوئے کمیٹی کو فوری طور پر مطلع کرے۔

شق نمبر 2۔ میڈیا ٹیم کمیٹی کے انتظامی اُمور، مشاورتی فیصلوں، اور دیگر جملہ اہم اطلاعات و اعلانات کو سوشل میڈیا، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور پیغامات کے ذریعے مؤثر، منظم اور بروقت انداز میں عوام اور متعلقہ افراد تک پہنچانے کی مکمل ذمہ دار ہوگی۔

جُزششم : فنڈنگ کی ذمہ داریاں

آرٹیکل 1 : اراکین کی ذمہ داریاں

شق نمبر 1۔ میٹی کا ہر رکن اس امر کا پابند ہوگا کہ وہ کسی بھی ناگہانی، ہنگامی یا غیر معمولی صورتِ حال کی صورت میں بلا تاخیر کمیٹی کو مطلع کرے، تاکہ بروقت اور مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جا سکے۔

شق نمبر 2۔ حذف شدہ : ماہانہ چندہ/معاونت سے متعلق تمام سابقہ شِقیں، قواعد و ضوابط اور ان سے منسلک مالیاتی پابندیاں اس دستور سے کلیتاً منسوخ و کالعدم تصور کی جائیں گی۔

شِق نمبر3۔ کمیٹی کے جُز ہشتم میں مذکور آرٹیکلز اور ان کی متعلقہ شِقوں کے مطابق کسی بھی ہنگامی یا خصوصی ضرورت کے تحت درکار فنڈ کی فراہمی میں ہر رکن اپنی استطاعت کے مطابق، مقررہ وقت کے اندر، کمیٹی کے ساتھ تعاون کرنے کا پابند ہوگا، تاکہ اجتماعی فلاح کے مقاصد میں کوئی خلل واقع نہ ہو۔

شِق نمبر4۔ کسی بھی ہنگامی فنڈ کے تعین اور اس کی وصولی کے ضمن میں صدرِ کمیٹی کی جانب سے مقرر کردہ تاریخوں اور ہدایات کی پاسداری ہر رکن پر لازم ہوگی، اور بلاجواز تاخیر یا عدم تعاون کو ادارہ جاتی نظم و ضبط کے منافی تصور کیا جائے گا۔

شِق نمبر5۔ اگر کوئی رکن، معقول عذر کے بغیر، کمیٹی کی جانب سے مقررہ ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مسلسل غفلت یا کوتاہی کا مرتکب ہو، تو اس کے خلاف مناسب تنظیمی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے، جس کا تعین کمیٹی کے باہمی مشاورتی فیصلے کے تحت ہوگا۔

آرٹیکل2 : عہدیداران و سرپرستِ اعلیٰ کی مالیاتی ذمہ داریاں

شِق نمبر1۔ کمیٹی کے عہدیداران اور سرپرستِ اعلیٰ اس امر کے پابند ہوں گے کہ وہ کسی بھی ہنگامی یا خصوصی مالی ضرورت کے موقع پر اپنی حیثیت اور ذمہ داری کے پیشِ نظر نمایاں اور مؤثر مالی تعاون فراہم کریں، تاکہ کمیٹی کے فلاحی مقاصد میں تسلسل برقرار رہے۔

شِق نمبر2۔ عہدیداران اس بات کے بھی مکلف ہوں گے کہ وہ فنڈز کی فراہمی، ان کے شفاف استعمال، اور مالی نظم و ضبط کے قیام میں مثالی کردار ادا کریں، اور دیگر اراکین کے لیے عملی نمونہ ثابت ہوں۔

شق نمبر 3۔ اگر کوئی عہدیدار اپنی مالیاتی یا انتظامی ذمہ داریوں سے غفلت برتے، تو کمیٹی باہمی مشاورت کے ذریعے اس کے خلاف مناسب تادیبی یا تنظیمی اقدامات عمل میں لا سکتی ہے، جن میں منصب سے معزولی بھی شامل ہو سکتی ہے۔

شق نمبر 4۔ کسی بھی عہدیدار کی معزولی یا رکنیت کے خاتمے کے بعد، دوبارہ شمولیت کے لیے کمیٹی کی مقررہ شرائط، واجبات کی ادائیگی، اور ازسرِ نو منظوری حاصل کرنا لازمی ہوگا، تاکہ ادارہ جاتی نظم و نسق برقرار رکھا جا سکے۔

جزِ ہفتم : قواعد و ضوابط

آرٹیکل 1 : ترمیم کے قواعد و ضوابط

شق نمبر 1۔ دستور کے کسی بھی باب، دفعہ، شِق یا پہلو میں کسی قسم کی ترمیم، تنسیخ، اضافہ یا تصحیح کی غرض سے مجوزہ بل پہلے کمیٹی کی صدارت کے حضور پیش کیا جائے گا، تاکہ وہ اسے حسبِ ضابطہ زیرِ غور لائے۔

شق نمبر 2۔ کمیٹی کی صدارت اس ترمیمی مسودے کی جملہ تفصیلات کو اپنی کابینہ کے روبرو پیش کر کے اس پر باہم مشاورت کرے گی، اور کابینہ کے اراکین کی مجموعی تعداد میں سے کم از کم نصف سے ایک زائد کی متفقہ رائے و تائید کو حتمی صورت میں سرپرستِ اعلیٰ کی خدمت میں پیش کرنے کی پابند ہوگی۔

شق نمبر 3۔ سرپرستِ اعلیٰ کو یہ کامل و غیر مشروط اختیار حاصل ہوگا کہ وہ پیش کردہ ترمیم کو منظوری عطا فرمائے یا حسبِ مصلحت اسے مسترد کر دے۔

شق نمبر 4۔ سرپرستِ اعلیٰ کا فیصلہ، مؤثر اور معتبر ہونے کے لیے، سرپرستِ اعلیٰ کی مجلسِ مشاورت میں شامل کل اراکین کی نصف سے زائد اکثریت کی متفقہ تائید پر مبنی ہونا لازمی ہوگا۔

شق نمبر5۔ ترمیم کی منظوری کے بعد، کمیٹی کی صدارت اس امر کی پابند ہوگی کہ وہ دستور میں مطلوبہ ترامیم و تدوینات کرکے اس کی از سرِ نو اشاعت کرے، اور جلد از جلد تمام اراکینِ کمیٹی تک یہ ترمیم شدہ متن میڈیا ٹیم کے ذریعے پہنچا دیا جائے۔

آرٹیکل 2: اراکین کے لیے قواعد

شق نمبر1۔ اراکینِ کمیٹی کو یہ مکمل حق حاصل ہوگا کہ وہ کمیٹی کی صدارت کے کسی بھی اقدام، فیصلے یا طرزِ عمل پر اعتراض وارد کریں؛ تاہم اس حق کے استعمال میں اراکین پر لازم ہوگا کہ وہ اختلافِ رائے کو اشتعال، بغاوت یا مخاصمت کی صورت اختیار نہ کرنے دیں۔

شق نمبر2۔ کمیٹی کے تمام اراکین اپنے جملہ اعتراضات، تحفظات اور شکایات کو براہِ راست سرپرستِ اعلیٰ کے حضور پیش کرنے کے پابند ہوں گے۔

شق نمبر3۔ کسی بھی رکن کی جانب سے پیش کردہ اعتراض کے متعلق سرپرستِ اعلیٰ کا فیصلہ قطعی، حتمی اور نافذ العمل تصور کیا جائے گا۔

آرٹیکل 3: اراکین کے اعتراضات کا فیصلہ

شق نمبر1۔ اراکین کے اعتراضات پر سرپرستِ اعلیٰ اپنا فیصلہ زیادہ سے زیادہ سات (7) یوم کے اندر صادر کرنے کا پابند ہوگا۔

شق نمبر2۔ اگر مذکورہ سات (7) یوم کی مدت کے اندر کوئی فیصلہ صادر نہ ہو سکے، تو معاملہ "سپریم مشرانِ گاؤں خاورئی" کے روبرو ارسال کیا جائے گا، اور وہاں موجود بزرگ و معزز مشران کا فیصلہ حتمی و فیصلہ کن تسلیم کیا جائے گا۔

شق نمبر3۔ جو بھی اعتراض دستور کے اصولوں، روح، مقاصد یا مندرجات کے صریحاً منافی ہو، اسے کسی تادیبی یا انتظامی کارروائی کے بغیر خارج از بحث و تمیز قرار دے کر مسترد کر دیا جائے گا۔

جزِ ہشتم : فنڈز

آرٹیکل اول : کمیٹی کے رکن کو دل کا دورہ

شق نمبر1۔ اگر کمیٹی کے کسی رکن کو دل کا دورہ لاحق ہو جائے تو کمیٹی کا ہر فرد بلا امتیاز ساٹھ (60) اماراتی درہم فی کس کمیٹی میں جمع کرانے کا پابند ہوگا۔ یہ مجموعی رقم، یعنی (کل اراکین × 60 درہم)، متاثرہ رکن کو صرف اسی صورت میں مرحمت کی جائے گی جب اس کے علاج کی نوعیت کسی بھی قسم کے میڈیکل انشورنس کے دائرۂ کار سے ماوراء ہو۔

شق نمبر2۔ اگر متاثرہ رکن کے علاج کی ذمہ داری میڈیکل انشورنس کے تحت ادا کی جا رہی ہو تو ایسی صورت میں ہر رکن تیس (30) اماراتی درہم فی کس کمیٹی میں جمع کرانے کا مکلف ہوگا، اور یہ مجموعی رقم (کل اراکین × 30 درہم) متاثرہ رکن کے حوالے کی جائے گی۔

شق نمبر3۔ کسی بھی رکن کو دل کا دورہ پڑنے کی اطلاع موصول ہوتے ہی کمیٹی فوری طور پر جملہ اراکین کو مطلع کرنے اور فنڈ جمع کرنے کے لیے پیغامات جاری کرنے کی پابند ہوگی، نیز دستیاب فنڈ سے ابتدائی علاج اور فوری ضروری اقدامات بلا تاخیر بروئے کار لائے جائیں گے۔

شق نمبر4 (شرائط و ضوابط)۔ پہلا حملہ (فنڈ کی فراہمی سے قبل) : فنڈ محض اسی وقت جاری ہوگا جب مریض کی میڈیکل رپورٹ میں صراحتاً درج ہو کہ مرض کی نوعیت دل کا دورہ ہے۔

1. **پہلا حملہ (فنڈ کے بعد)** : فنڈ موصول ہونے کے بعد مریض اس امر کا پابند ہوگا کہ بروقت اور کامل علاج کروائے، اور معالج کی ہدایات کے مطابق دل کے اسٹنٹ لگوائے۔

2. **دوسرا حملہ :** اگر مریض نے پہلے حملے کے بعد مناسب علاج نہ کروایا ہو اور اسٹنٹ نہ لگوائے ہوں، تو دوسرے حملے کی صورت میں کسی بھی قسم کا فنڈ جاری نہیں کیا جائے گا۔ فنڈ صرف اسی وقت فراہم ہوگا جب پہلی مرتبہ عائد کردہ شرائط کی پوری طرح تکمیل ہو چکی ہو۔

3. **تیسرا اور بعدازاں حملے :** دوسرے حملے کے لیے وضع کردہ شرائط بعینہٖ تیسری اور تمام آئندہ باروارد ہونے والے حملوں پر بھی من و عن لاگو رہیں گی۔

آرٹیکل دوم : کمیٹی رکن کا انتقال

شق نمبر1۔ اگر کمیٹی کا کوئی رکن متحدہ عرب امارات کے کسی بھی حصے میں، کسی بھی سبب سے انتقال کر جائے تو کمیٹی جلد از جلد مرحوم کی میت کو اپنے گاؤں پہنچانے کی جملہ کاغذی کارروائی اپنے موجودہ فنڈ سے بروئے کار لانے کی پابند ہوگی۔

شق نمبر2۔ کمیٹی نہ صرف مرحوم کی میت کو اپنے گھر/وطن پہنچانے کی کارروائی کرے گی بلکہ ہر رکن سے فوری طور پر 100 اماراتی درہم جمع کر کے اسی رقم سے میت کی روانگی، ترسیل اور متعلقہ اخراجات کی تکمیل بھی کرے گی۔

شق نمبر3۔ کمیٹی میت کو وطن پہنچانے کے ساتھ ساتھ کمیٹی کے کسی ایک فرد کے ہمراہ میت کی روانگی کے لیے ٹکٹ بھی کمیٹی فنڈ سے لینے کی پابند ہوگی، اور اس مد میں ہونے والا خرچ میت کے لیے اکٹھی کی جانے والی رقم ہی سے پورا کیا جائے گا۔

آرٹیکل سوم : میت کے اخراجات سے بچ جانے والی رقم

شق نمبر1۔ میت کے جملہ اخراجات مکمل ہونے کے بعد جو رقم بچ رہے، کمیٹی اس بقایا رقم کو سب سے پہلے مرحوم کی شریکہ حیات کے سپرد کرنے کی پابند ہوگی۔

شق نمبر2۔ اگر بیوی موجود نہ ہو تو بقایا رقم مرحوم کی والدہ کو دی جائے گی؛ والدہ نہ ہونے کی صورت میں والد کو، اور والد بھی نہ ہوں تو بھائیوں، بہنوں میں مساوی طور پر تقسیم کی جائے گی۔

شق نمبر3۔ اگر کمیٹی کے اراکین سے فی کس 100 اماراتی درہم وصول کرنے کے بعد بھی رقم ناکافی ثابت ہو، تو کمیٹی کے صدر کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ فی رکن مزید 50 اماراتی درہم یا اس سے کم کسی رقم کا مطالبہ کرے۔

شق نمبر4۔ اگر کوئی رکن 100 درہم کی ابتدائی ادائیگی کے بعد صدرِ کمیٹی کی جانب سے آرٹیکل 3، شق نمبر 3 کے مطابق مزید فنڈ جمع نہ کرے، تو کمیٹی اس رکن سے جبراً مزید رقم وصول کرنے کی مجاز نہ ہوگی۔

آرٹیکل چہارم : کمیٹی رکن کو اپینڈکس کا مسئلہ

شق نمبر1۔ اگر کمیٹی کے کسی رکن کو متحدہ عرب امارات کے کسی بھی حصے میں اپینڈکس کا عارضہ لاحق ہو جائے تو کمیٹی اس رکن کے لیے تمام اراکین سے فی کس 40 درہم جمع کر کے، مجموعی طور پر (کل اراکین × 40 اماراتی درہم)، علاج کی مد میں ادا کرنے کی پابند ہوگی، بشرطیکہ مذکورہ علاج کسی بھی قسم کی میڈیکل انشورنس کی حدود سے باہر ہو۔

شق نمبر2۔ اگر کمیٹی کے کسی رکن کو اپینڈکس کا مسئلہ درپیش ہو تو کمیٹی اس کے لیے تمام اراکین سے فی کس 20 درہم جمع کر کے، مجموعی طور پر (کل اراکین × 20 اماراتی درہم)، علاج کی صورت میں ادا کرنے کی پابند ہوگی، بشرطیکہ یہ علاج بھی میڈیکل انشورنس کے دائرے سے ماورا ہو۔

آرٹیکل پنجم : اپینڈکس کے لیے انتظامات

شق نمبر1۔ کمیٹی کا صدر، اگر کسی رکن کو اپینڈکس کا مسئلہ لاحق ہو، تو اسے ہسپتال لے جانے اور علاج کے انتظام کے لیے کمیٹی کے اراکین میں سے کسی ایک فرد کو تجویز کر کے ہمراہ بھیجنے کا مجاز ہو گا۔

شق نمبر2۔ اپینڈکس کا علاج مکمل ہو جانے کے بعد کمیٹی مذکورہ شخص کو اس کے وطن یا گاؤں اپنے خرچ پر بھیجنے کی پابند نہ ہو گی۔

آرٹیکل ششم : اپینڈکس کا فنڈ

شق نمبر1۔ صدرِ کمیٹی فنڈ جمع کرنے کے لیے اپینڈکس کے مسئلے کی رپورٹ موصول ہوتے ہی جملہ اراکین کو پیغامات جاری کرنے کا پابند ہو گا۔

شق نمبر2۔ جب تک اپینڈکس کا فنڈ مکمل طور پر جمع نہ ہو جائے، کمیٹی اپنے موجودہ فنڈ سے مذکورہ شخص کا علاج جاری رکھنے کی پابند ہو گی، اور جزُ ہشتم، آرٹیکل 4، شِق نمبر 1 و 2 کی شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے بقیہ رقم بھی اسی شخص کو ادا کرنے کی پابند رہے گی۔

آرٹیکل ہفتم : کمیٹی رکن کا متحدہ عرب امارات میں موجود نہ ہونا

شق نمبر1۔ اگر کمیٹی کے کسی رکن کو دل کا دورہ، انتقال، یا اپینڈکس کا مسئلہ اس حالت میں پیش آئے جب وہ اپنے گاؤں چھٹی پر موجود ہو، تو کمیٹی اس رکن کی بعینہٖ اسی نوعیت سے مدد کرنے کی پابند ہو گی جیسے وہ متحدہ عرب امارات میں موجود کسی رکن کی مدد کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔

شق نمبر2۔ کمیٹی کا ہر رکن جو اپنے گاؤں میں موجود ہو، تب تک کمیٹی سے مستفید ہوتا رہے گا جب تک اس کا متحدہ عرب امارات کا ویزا منسوخ نہ ہو جائے۔

شق نمبر3۔ اگر کسی رکن کا ویزا اس کے گاؤں میں ہی منسوخ ہو جائے، تو کمیٹی اس کی رکنیت ختم کر دے گی اور وہ شخص کمیٹی کا رکن شمار نہیں ہوگا۔

شق نمبر4۔ کمیٹی کا کوئی بھی رکن اگر متحدہ عرب امارات میں موجود نہ ہو تو وہ فنڈز کی بروقت ادائیگی کا مکلف نہ ہوگا، تاہم متحدہ عرب امارات واپس آنے کے بعد اپنے جملہ بقایا جات تیس (30) دن کے اندر اندر، بلا کسی جرمانے کے، ادا کرنے کا پابند رہے گا۔

جُز نہم : پابندیاں

آرٹیکل اول : منشور کی پابندیاں

شق نمبر1۔ کمیٹی اس دستور میں مندرج منشور کی روشنی میں اپنی تمام تر سرگرمیاں انجام دینے کی مکمل طور پر پابند ہوگی، اور دستور کے مطابق کسی بھی رکن کے مسئلے یا دعوے کی حتمی توثیق و تصدیق کو لازمی شرط سمجھا جائے گا۔

شق نمبر2۔ اگر کسی رکن کو دل کا دورہ یا اپینڈکس کا مسئلہ درپیش ہو، تو کمیٹی کے لیے علاج یا معاونت سے قبل ہسپتال کی رپورٹس میں مذکورہ مرض کی تحریری و صریح تصدیق ہونا لازم ہوگا؛ بصورتِ دیگر کمیٹی مذکورہ شخص کی اعانت یا مالی معاونت کی پابند نہ رہے گی۔

شق نمبر3۔ کمیٹی منشور کے مطابق کسی بھی رکن کی مالی اعانت کے جملہ امور کی مفصل، واضح اور باقاعدہ رپورٹ جاری کرنے کی ذمہ دار ہوگی، تاکہ تمام کارروائیاں شفافیت اور اعتماد کے اصولوں کے مطابق باقی رہیں۔

آرٹیکل دوم : صدر و نائب صدر پر پابندیاں

شق نمبر 1۔ کمیٹی کا صدر یا نائب صدر دستور کے کسی بھی حصے، حکم، شق یا ضابطے کے منافی کوئی اقدام کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔

شق نمبر 2۔ صدر یا نائب صدر کمیٹی کے فنڈ کو اپنی ذات یا اپنی کابینہ کی نجی، شخصی یا گھریلو ضروریات کے لیے ہرگز استعمال نہیں کر سکیں گے۔

شق نمبر 3۔ صدر یا نائب صدر اپنی صوابدید یا ذاتی پسند کی بنیاد پر کمیٹی فنڈ سے کسی رکن کی مدد اس صورت میں نہیں کر سکیں گے جب مذکورہ شخص کو دستور میں مندرج مسائل کے علاوہ کوئی دوسرا مسئلہ لاحق ہو۔

شق نمبر 4۔ صدر یا نائب صدر کمیٹی کے کسی بھی رکن کو فنڈز کی تفصیل، حسابات، مصارف اور رقوم کے جملہ اندراجات فراہم کرنے کے مکمل طور پر پابند ہوں گے، اور کسی بھی وقت کوئی بھی رکن اس ضمن میں وضاحت طلب کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہوگا۔

آرٹیکل سوم : اراکین پر پابندیاں

شق نمبر 1۔ کوئی بھی رکن کمیٹی سے ذاتی استعمال، شخصی منفعت یا نجی ضرورت کے لیے فنڈ طلب کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔

شق نمبر 2۔ اراکین صدر و نائب صدر کے ان تمام احکامات کی پابندی کریں گے جو دستور کے مطابق صادر کیے جائیں۔

شق نمبر 3۔ اراکین دستور کے کسی بھی جز، شق یا اصول کی خلاف ورزی کے مرتکب نہیں ہوں گے؛ بصورتِ دیگر ان پر جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔

شق نمبر4۔ کمیٹی کا کوئی بھی رکن اس صورت میں فنڈ جمع کرنے کا پابند نہ رہے گا جب اس کی ماہانہ آمدن چھ سو(600) اماراتی درہم سے کم ہو جائے یا وہ روزگار سے محروم ہو جائے۔

شق نمبر5۔ اراکین کسی بھی عہدے دار کے خلاف اپنا اعتراض تحریری صورت میں مرتب کر کے کمیٹی کی صدارت کے حضور پیش کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

شق نمبر6۔ اراکین ان غیر ضروری شکایات، اعتراضات اور مطالبات کو کمیٹی کے سامنے پیش کرنے سے گریز کریں گے جو براہِ راست کمیٹی کے دائرۂ کار، مقاصد یا امور سے متعلق نہ ہوں۔

جُزدہم : دستور

آرٹیکل اول : دستور کی خلاف ورزی

کمیٹی کا کوئی بھی رکن، عہدے دار یا افسر کسی بھی حال میں دستور کے کسی بھی جز یا شق کی خلاف ورزی کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔ اگر کوئی رکن یا عہدے دار اس اصول کی خلاف ورزی کرے گا تو مندرجہ ذیل دفعات کے تحت اس کے لیے سخت اور واضح اقدامات نافذ کیے جائیں گے :

دفعہ 1۔ اراکین جو کسی بھی نوعیت کی بغاوت یا غیر قانونی اقدام کریں، انہیں دستور کا ملزم تصور کیا جائے گا اور سزا کے طور پر ہر ایسے رکن پر پانچ سو(500) اماراتی درہم جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

دفعہ 2۔ اگر کوئی رکن دستور کے کسی بھی پہلو کی واضح خلاف ورزی کرے، تو اسے دستور شکن شمار کیا جائے گا اور اس پر دو ہزار(2000) اماراتی درہم تک جرمانہ عائد کرنے کا اختیار کمیٹی صدارت کو حاصل ہوگا۔

دفعہ 3۔ کمیٹی کا کوئی بھی عہدے دار اگر کمیٹی صدارت کے جائز، دستور کے مطابق احکامات پر عمل کرنے سے انکار کرے، تو صدارت کو اس رکن پر ایک ہزار (1000) اماراتی درہم تک جرمانہ عائد کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

دفعہ 4۔ اگر کمیٹی صدارت خود دستور کے کسی جز یا شق کے منافی کوئی فیصلہ یا حکم جاری کرے، تو صدارت دستور شکن اور اس کے ارتکاب کی ذمہ دار تصور ہوگی۔ ایسی صورت میں سرپرست اعلیٰ کے پاس مکمل اختیار ہوگا کہ وہ مذکورہ اختیارات واپس لے لیں، اور تین ہزار (3000) سے دس ہزار (10000) اماراتی درہم تک جرمانہ عائد کریں۔

دفعہ 5۔ کمیٹی کے کسی بھی رکن کو یہ اختیار حاصل نہیں ہوگا کہ وہ دستور کو برخاست، **معطل** یا تبدیل کرے، سوائے سرپرست اعلیٰ اور گاوں کے معزز مشران کے۔

دفعہ 6۔ سرپرست اعلیٰ اور مشران بھی بلاکسی ٹھوس اور جواز شدہ وجہ کے دستور کو برخاست یا معطل کرنے کے مجاز نہیں ہوں گے۔

آرٹیکل دوم: دستور کی نقل

شق نمبر 1۔ دستور کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں، لہٰذا کسی بھی فرد، ادارے یا تنظیم کو اس کے کسی بھی پہلو کی نقل، اشاعت یا تقسیم کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

شق نمبر 2۔ دستور کے کسی بھی حصے کی غیر مجاز نقل کرنے والے کے خلاف پاکستان کے **کاپی رائٹ آرڈیننس 1962** کی دفعہ 37 اور متحدہ عرب امارات کے **وفاقی قانون نمبر 7، 2002**، **آرٹیکل 20** کے مطابق سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے، تاکہ کمیٹی کے حقوق اور ارکان کی قانونی حفاظت یقینی بنائی جا سکے۔

اختتامی بیان

یہ دستور خاورئ فلاحی کمیٹی متحدہ عرب امارات کے تمام اراکین کے لیے ایک رہنما اصول اور ضابطہ اخلاق کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے ہر جز، شق اور دفعہ کی مکمل پاسداری کرنا اراکین اور عہدے داران کی اخلاقی، قانونی اور ادارتی ذمہ داری ہے۔ تمام رکن اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو بخوبی سمجھیں، اور کمیٹی کے مقاصد، اصول اور ارکان کی فلاح و بہبود کو مقدم رکھیں۔ دستور کی حرمت اور اس کی مکمل پاسداری کمیٹی کے شفاف، مستحکم اور بروقت اقدامات کی بنیاد ہے۔

ختم شد

وَمَا عَلَينَا اِلَّا ٱلبَلَاغُ ٱلمُبِينُ

دستور

خاورئی فلاحی کمیٹی

متحدہ عرب امارات